



کامرس اور صنعت کی وزارت۔

ہندوستانی نیوکلیائی سیکٹر میں غیر ملکی کمپنیوں کی شرکت

Posted On: 02 AUG 2017 5:19PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 2 اگست 2017ء ملکوں کی متعدد بیرونی کمپنیوں نے ہندوستان کے نیوکلیائی بجلی پروجیکٹوں میں مختلف حیثیتوں سے شرکت میں دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ ان حیثیتوں میں ٹیکنالوجی کے ساتھ، سپلائرز، کنٹریکٹر اور سروس فراہم کرنے والے وغیرہ شامل ہیں۔ جن کمپنیوں نے دلچسپی کا اظہار کیا ہے ان میں امریکہ کی ویسٹنگ ہاؤس الیکٹرک کمپنی (ڈیپلو ای سی) اور جی۔ پیٹاشی۔ فرانس کی الیکٹرک سٹی ڈا فرانس (ای ڈی ایف) اور روس کی روساتم کمپنی شامل ہیں۔

کی راست بیرونی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) پالیسی کے تحت نیوکلیائی بجلی کے شعبے میں ایف ڈی آئی کی اجازت نہ ہے۔ اس طرح غیر ملکی کمپنیاں نیوکلیائی بجلی کے شعبے میں سرمایہ کاری نہ کر سکتیں۔ بیرونی تکنیکی تعاون سے قائم کئے جانے والے نیوکلیائی بجلی پروجیکٹوں میں حصص اور قرضے کی بنیاد پر سرمایہ کاری کی جائے گی۔ حصص کے ذریعے سرمایہ نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (این پی سی آئی ایل) کے داخلی ذرائع سے حاصل کیا جائے گا۔ این پی سی آئی ایل کے اشتراک سے چلنے والی کمپنیوں اور سرکاری سیکٹر، دوسرے مرکزی کارخانوں، نیز سرکار کی طرف سے بجٹ میں مختص کی جانے والی رقموں کے ذریعے سرمایہ حاصل ہوگا۔ البتہ غیر ملکی کمپنیاں نیوکلیائی بجلی پروجیکٹوں میں سیلائی چین میں سرمایہ لگا سکتی ہیں۔

نیوکلیائی بجلی کا موجودہ محصول 1.07 روپے فی یونٹ سے لے کر 4.10 روپے فی یونٹ تک ہے۔ 1.07 روپے فی یونٹ کا محصول سب سے پرانے نیوکلیائی بجلی گھر یعنی تارا پور ایٹامک پاور اسٹیشن (ٹی اے پی ایس) نمبر ایک اور دو کا ہے جو مہاراشٹر میں واقع ہے، جبکہ 4.10 روپے فی یونٹ کا محصول جدید ترین بجلی گھر کد کولم نیوکلیئر پاور پلانٹ (کے کے این پی پی) نمبر ایک اور دو کا ہے، جو تمل ناڈو میں واقع ہے۔ نیوکلیائی بجلی کا محصول دیگر ٹیکنالوجی پر مبنی بجلی پیدا کرنے والے دوسرے پلانٹوں کے ساتھ قابل موازنہ ہے، جو اسی علاقے میں واقع ہیں۔ ر ایک نیوکلیائی بجلی گھر تقریباً 850 لوگوں کو براہ راست روزگار فراہم کرے گا۔ ان لوگوں میں انجینئر، سپروائزر، تکنیکی ماہرین اور عملے کے دوسرے افراد شامل ہیں۔ اس کے علاوہ زاروں لوگوں کو بالواسطہ روزگار بھی ملے گا، جن میں سپلائرز، کنٹریکٹرز اور خدمات فراہم کرنے والے دوسرے لوگ شامل ہیں۔ اقتصادی سرگرمیوں میں اضافے سے مختلف کاروباروں کے لئے مواقع پیدا ہوں گے اور اس کے نتیجے میں زیادہ لوگوں کو روزگار ملے گا۔

یہ اطلاع شمال مشرقی علاقوں کی ترقی (آزادانہ چارج) عملے، عوامی شکایات اور پنشن، ایٹمی توانائی اور خلاء نیز وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں دی۔

م ن ج ن ع

U- 3708

(Release ID: 1498170) Visitor Counter : 2

